مسلم نوجوانوں سے خطاب

(از جناب طالب صاحب رحمانی)

رہو یوں نہ مخمور اے نوجوانو کرو بے حسی دور اے نوجوانو
عمل سے ہو معمور اے نوجوانو الٹ دو یہ دستور اے نوجوانو
وطن کی ہے امید وابستہ تم سے + وطن ہوگا آزاد و آباد تم سے

اٹھو اٹھ کے باطل جہاں سے مٹا دو رہ حق پہ سارے جہاں کو لگا دو
اخوت کی شمعیں ہر سو جلا دو سبق حریت کا ہر اک کو پڑھا دو
ہو مست مئے حریت سارا عالم + ہو شیدائے دین و وطن سارا عالم

نہ دو راہ اپنی طرف کاہلی کو نہ غفلت میں ضائع کرو زندگی کو
جگہ دو نہ تم دل میں کم ہمتی کو کرو دور اپنے سے تم بزدلی کو
جوانی کی پہچانو تم قدر و قیمت + بنو آدمی با عمل پاک طینت

تمہیں سے ہے آباد ساری خدائی کرو ذرے ذرے سے رہ کر بھلائی
وطن کے بنو جان و دل سے فدائی نہ لاؤ زباں پر کسی کی برائی
ہو شیوہ تمہارا محبت اخوت + نہ دل میں رکھو تم کسی سے عداوت

بناؤ نہ شیوہ تم آرام کوشی یہ اچھی نہیں ہے تمہاری خموشی
دکھاؤ عمل میں بڑی گرم جوشی رکھو دل میں تم جذبۂ سرفروشی
پڑے جب مصیبت تو ہمت نہ ہارو + جو غم آئے اس کو خوشی سے اٹھالو

ہمیشہ رکھو دل میں خوف الٰہی بڑی کام کی چیز ہے خوش نگاہی
کریگا تمہیں حق عطا بادشاہی نہ آئے گی تم پہ کبھی بھی تباہی
رہو گے اگر تابع دین رحماں + رکھو گے اگر جذبۂ صدق ایماں

رہو گے تمہیں ساری دنیا پہ غالب نہ ہوگا کبھی تم سے کوئی محارب
اطاعت کو سارا جہاں ہوگا راغب کرو غور اس پر یہی ہے مناسب
کرو دل میں مستور تم نور ایماں + ہے طالبؔ یہی صاف فرمان قرآں